روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 13 مارچ 2014ء 11 جمادی الاول 1435 ہجری 13 امان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 59

مومن کی علامت

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے بھائی کیلئے وہ چیز پسند نہ کرے مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(بخاری کتاب الایمان باب من الایمان ان یحب لا خیه مایحب لنفسه ۔ حدیث :13)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود نے ایک مرتبہ فرمایا:۔

''دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے۔ انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔''

(اربعین۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 344)

حضرت اماں جان سے بھی آپ کا بہت ہی پیار کا تعلق تھا اور آپ کے جذبات کا مکمل طور پر خیال رکھتے تھے۔

حضرت اماں جان پانی لینے کے لئے مرزا سلطان احمد صاحب کی حویلی میں جایا کرتی تھیں جہاں ایک کنواں ہوتا تھا۔ ایک مرتبہ آپ اس کنویں سے رات نو بجے کے قریب گرمیوں کے موسم میں پانی لینے گئیں۔ آپ کے ساتھ بیگم حضرت ملک غلام حسین صاحب بھی تھیں۔ اس دوران باتوں باتوں میں حضرت اماں جان کسی بات پر ہنسیں۔ مرزا سلطان احمد کی اہلیہ نے جب آپ کے ہنسنے کی آواز سنی تو کہنے لگیں کہ اگر ایسی بات ہے تو گھر میں کنواں کیوں نہیں لگا لیتیں؟ یہ بات سن کر حضرت اماں جان نہایت غمگین ہو کر گھر واپس آگئیں۔ جب حضرت صاحب کو اس واقعہ کا علم ہوا تو آپ نے اسی وقت حضرت ملک غلام حسین صاحب کو بلا کر (جن کا مکان قریب ہی تھا) فرمایا کہ ابھی مرزا محمد اسمٰعیل صاحب کے پاس جائیں اور کہیں کہ دو چار کھودنے والوں کو بلایا جائے۔ چنانچہ رات کے دس بجے چار کھودنے والے آگئے اور صبح تک آٹھ سے نو فٹ تک کنواں کھود دیا گیا۔ بعد میں ایک آدمی بٹالہ سے اینٹیں لینے بھی بھیجا گیا اور جلد سے جلد کام کروا کر یہ کنواں 15 دن کے اندر اندر تیار کر دیا گیا۔

(الحکم 28 اپریل 1935ء صفحہ 4)

حضور حضرت اماں جان کی چھوٹی سے چھوٹی بات کا خیال رکھا کرتے تھے اور ہر تکلیف کو فوری دور کرنے کی کوشش کرتے۔ اسی طرح بیماری میں آپ کی تیمارداری کرتے۔ حضرت اماں جان کی بات کو بڑی عزت دیا کرتے تھے یہاں تک کہ جو خادمائیں آپ کے گھر کام کرنے آیا کرتی تھیں وہ یہ کہا کرتی تھیں کہ ''مرجا بیوی دی گل بڑی مندا ہے۔''

(سیرت حضرت مسیح موعود، صفحہ 40)

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید 4 اپریل 2014ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

3۔ ایام رخصت خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 4 اپریل کو یوم تحریک جدید نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو یوم تحریک جدید منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ یکم مارچ 2014ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہوچکے ہیں

خطبہ جمعہ 17 جنوری 2014ء

س: عملی اصلاح کے لئے جو روکیں راہ میں حائل ہیں اُن کو دور کرنے کے لئے کن چیزوں کی ضرورت ہے؟

ج: فرمایا! اگر انسان میں قوت ارادی صحیح اور پورا علم اور قوت عمل پیدا ہو جائے تو پھر عملی اصلاح کی برائیوں کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے کیونکہ اعمال کی کمزوری ہوتی ہی اُس وقت ہے جب قوت ارادی نہ ہو، یا یہ علم نہ ہو کہ اچھے اعمال کیا ہیں اور برے اعمال کیا ہیں؟ اور اچھے اعمال کو حاصل کس طرح کرنا ہے کس طرح بجالانا ہے اور برے اعمال کو دور کرنے کی کس طرح کوشش کرنی ہے؟ اور پھر قوت عمل ہے جو اتنی کمزور ہو کہ برائی کا مقابلہ نہ کرسکے۔ پس قوت ارادی کو مضبوط کرنا علمی کمزوری کو دور کرنا اور عملی طاقت پیدا کرنا، یہ بڑی ضروری چیز ہے۔

س: قوت ارادی کیا چیز ہے؟

ج: فرمایا! قوت ارادی کسی کام کو کرنے کے مضبوط ارادے اور اُسے انجام بجا لانے کی قوت ہے۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے کہ قوت ارادی کا مفہوم عمل کے لحاظ سے ہر جگہ بدل جاتا ہے۔

س: دین کے معاملہ میں قوت ارادی کس چیز کا نام ہے؟

ج: فرمایا! دین کے معاملے میں قوتِ ارادی ایمان کا نام ہے اور جب ہم اس زاویے سے دیکھتے ہیں تو پھر پتا چلتا ہے کہ عملی قوت ایمان کے بڑھنے سے بڑھتی ہے۔ اگر پختہ ایمان ہو۔ تو ہر مشکل اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت سے آسان ہوتی چلی جاتی ہے۔

س: آنحضرتؐ پر ایمان لانے والے کون لوگ تھے؟ تاریخ ہمیں کیا بتاتی ہے؟

ج: تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ عرب میں ہر قسم کی برائیاں پائی جاتی تھیں اُن میں چور، ڈاکو، فاسق و فاجر، ماؤں سے نکاح کرنے والے، ماؤں کو ورثے میں بانٹنے والے، اپنی بیٹیوں کو قتل کرنے والے، جواری، شرابی بھی تھے۔

س: آنحضرتؐ پر ایمان لانے کے نتیجہ میں صحابہؓ میں کیا عظیم الشان انقلاب اور قوت ارادی پیدا ہوئی؟

ج: فرمایا! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتے ہی اُنہوں نے فیصلہ کرلیا کہ اب دین کی تعلیم پر عمل کے لئے ہم نے اپنے دل کو قوی اور مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے یہ فیصلہ کرلیا کہ خدا تعالیٰ کے احکامات کے خلاف اب ہم نے کوئی قدم نہیں اُٹھانا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر حکم ہمارے لئے حرف آخر ہے۔ اُن کا یہ فیصلہ اتنا مضبوط، اتنا پختہ اور اتنے زور کے ساتھ تھا کہ اُن کے اعمال کی کمزوریاں اُس فیصلے کے آگے ایک لمحے کے لئے بھی نہ ٹھہر سکیں۔ اُن کے اعمال کی کمزوری کو اس طرح پرے پھینک دیا اور اُن سے دور کردیا، جس طرح ایک تیز سیلاب کا ریلا تنکے کو بہا کرلے جاتا ہے۔

س: شراب کی حرمت کا حکم نازل ہونے پر آنحضرتؐ کے صحابہؓ نے کیا ایمان افروز ردعمل دکھایا؟

ج: فرمایا! حرمت شراب کے حکم سے پہلے بعض صحابہؓ شراب پی رہے تھے کہ اتنے میں گلی سے آواز آئی کہ آج سے شراب حرام کی جاتی ہے۔ اس آواز کا ان لوگوں تک پہنچنا تھا کہ اُن میں سے ایک جو شراب کے نشے میں مخمور تھا اُس نے سوٹا پکڑا اور شراب کے مٹکے پر مار کر اُسے توڑ دیا۔ دوسروں نے جب اُسے یہ کہا کہ تم نے یہ کیا کیا؟ پہلے پوچھ تو لینے دیتے کہ حکم کا کیا مفہوم ہے اور کن لوگوں کیلئے ہے۔ تو اُس نے کہا۔ پہلے مٹکے توڑو، پھر پوچھو کہ اس حکم کی کیا حقیقت ہے؟

س: قوت ارادی سے وافر حصہ پانے والے کیسے لوگ ہوتے ہیں؟

ج: فرمایا! قوتِ ارادی سے وافر حصہ رکھنے والے روحانی دنیا کے سکندر ہوتے ہیں اس کے پہلوان ہوتے ہیں۔ شیطان اُن کے سامنے ہتھیار ڈالتا چلا جاتا ہے اور مشکلات کے پہاڑ بھی اگر اُن کے سامنے آئیں تو وہ اُسی طرح کٹ جاتے ہیں جس طرح پنیر کی ٹکیہ کٹ جاتی ہے۔ پس اگر اس قسم کی قوتِ ارادی پیدا ہو جائے تو پھر لوگوں کے اصلاح اعمال کے لئے اور طریق اختیار کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

س: حضرت مسیح موعود نے حقہ کو ناپسند فرمایا تو آپ کے رفقاء نے اس پر کیا ردّعمل ظاہر کیا؟

ج: حضرت مسیح موعود نے ایک سفر کے دوران جب حقے سے ناپسندیدگی کا اظہار کیا تو آپ کے (رفقاء) نے جو حقہ پینے کے عادی تھے، اپنے حقے کو توڑ دیا اور پھر تمباکو نوشی کے قریب بھی نہیں پھٹکے۔

س: برائی ترک کرتے ہوئے کیا سوچ ہونی چاہئے؟

ج: فرمایا! ہم نے برائی اس لئے چھوڑنی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولؐ نے اس سے روکا۔ یا اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے منع فرمایا ہے تو ہم نے اس سے رکنا ہے۔

س: قوت ارادی کس طرح پیدا ہوسکتی ہے نیز ملکی قوانین قوت ارادی میں روک کیوں نہیں ڈال سکتے؟

ج: فرمایا! ایمان کی گرمی ہی قوتِ ارادی پیدا کرسکتی ہے جو فوری طور پر بڑے فیصلے کرواتی ہے جیسا کہ اگر ایمان نہیں تو دنیاوی قانون کی کوشش کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اور جب برائیوں کو روک نہیں سکتے تو قانون میں نرمی کردیتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے احکامات میں جو برائی ہے وہ ہمیشہ کے لئے برائی ہے۔ خدا تعالیٰ ہماری مرضی کا پابند نہیں بلکہ ہمیں اپنے اعمال کی اصلاح کیلئے اللہ تعالیٰ کے احکامات کا پابند ہونا ہوگا اور یہ پابندی اُس وقت پیدا ہوگی جب ہماری ایمانی حالت بھی اعلیٰ درجہ کی ہوگی۔

س: قوت علم قوت عمل کی کمزوریوں کو کس طرح دور کرتی ہے؟

ج: فرمایا! اگر قوت علمی کسی میں ہو تو عمل کی جو کمزوری علم کی وجہ سے ہوتی ہے، وہ دور ہو جاتی ہے۔ جس کے لئے عام دنیاوی مثال یہ ہے کہ بچپن کی بعض عادتیں بچوں میں ہوتی ہیں۔ کسی کو مٹی کھانے کی عادت ہے تو اس کے نقصان کا جب علم ہوتا ہے تو پھر وہ کوشش کرکے اس کو روکتا ہے۔ پس اسی طرح جس کو کچھ خدا کا خوف ہے، اگر اُسے عمل کے گناہ اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا صحیح احساس دلا دیا جائے اور اسے اس بات پر مضبوط کر دیا جائے کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کس طرح ناراض ہوتا ہے تو پھر وہ گناہ سے بچ جاتا ہے۔

س: حضور انور نے عملی کمزوریوں کی تیسری وجہ کیا بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! تیسری چیز جس سے عملی کمزوری سرزد ہوتی ہے وہ عملی قوت کا فقدان ہے ...... مثلاً ایک سبب عادت ہے ایک شخص میں قوتِ ارادی بھی ہوتی ہے، علم بھی ہوتا ہے، لیکن عادت کی وجہ سے مجبور ہو کر وہ عمل میں کمزوری دکھا رہا ہوتا ہے یا ایک شخص جانتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوسکتا ہے لیکن مادّی اشیاء کے لئے جذباتِ محبت یا مادی نقصان کے خوف سے جذباتِ خوف غالب آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے سے انسان محروم رہ جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے اندرونی کے بجائے بیرونی علاج کی ضرورت ہے کیونکہ اسی سے قوت عمل میں بہتری پیدا ہوسکتی ہے۔

بہر حال یہ تینوں قسم کے لوگ دنیا میں موجود ہیں اور دنیا میں یہ بیماریاں بھی موجود ہیں۔ بعض ایسے لوگ ہیں جن کے عمل کی کمزوری کی وجہ ایمان میں کامل نہ ہونا ہے۔ بعض لوگ ایسے ہیں جن میں عمل کی کمزوری اس وجہ سے ہے کہ اُن کا علم کامل نہیں ہے، کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ایمان اور علم رکھتے ہیں لیکن دوسرے ذرائع سے اُن پر ایسا زنگ لگ جاتا ہے کہ دونوں علاج اُن کے لئے کافی نہیں ہوتے اور بیرونی علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی سہارے کی ضرورت ہے۔ جیسے کسی کی ہڈی ٹوٹ جائے تو بعض دفعہ بعض پلستر لگا کر باہر سہارا دیا جاتا ہے ہڈی جوڑنے کے لئے بعض دفعہ آپریشن کر کے پلیٹیں ڈالی جاتی ہیں تاکہ ہڈی مضبوط ہو جائے اور پھر آہستہ آہستہ ہڈی جڑ جاتی ہے اور وہ سہارے دور کر دیئے جاتے ہیں۔ تو اسی طرح بعض انسانوں کے لئے کچھ عرصے کے لئے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ یہ سہارا اُس میں اتنی طاقت پیدا کر دیتا ہے کہ وہ خود فعال ہو جاتا ہے اور عملی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔

س: حضور انور نے جماعتی عہدیداروں اور ذیلی تنظیموں کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! ہمارا نظام جماعت ہمارے عہدیدار ہماری ذیلی تنظیمیں ان عملی کمزوریوں کو دور کرنے کا ذریعہ بنیں۔ لیکن اگر خود یہ لوگ قوتِ ارادی میں جن کے کمی ہے، ان عہدے داروں کے بھی اور باقی لوگوں کے بھی، علم میں کمی ہے، عملی کمزوری ہے تو کسی کا سہارا کس طرح بن سکیں گے۔ پس جماعتی ترقی کے لئے نظام کے ہر حصے کو، بلکہ ہر احمدی کو اپنا جائزہ لیتے ہوئے اپنی اصلاح کی بھی ضرورت ہے اور اپنے دوستوں اور قریبیوں جو کمزوریوں میں مبتلا ہیں اُن کا سہارا بننے کی ضرورت ہے تاکہ جماعت کا ہر فرد عملی اصلاح کے اعلیٰ معیاروں کو چھونے والا بن جائے اور اس لحاظ سے وہ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

س: حضور انور نے خطبہ کے آخر پر کس راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے کا ذکر خیر فرمایا؟

ج: عزیزم ارسلان سرور ابن مکرم محمد سرور صاحب آف راولپنڈی 17 سال کی عمر میں 13، 14 جنوری کی درمیانی شب کو راہ مولیٰ میں قربان ہوئے۔

جلسہ یوم مصلح موعود

(واقفین نو ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے شعبہ وقف نو ربوہ کو یوم مصلح موعود کے حوالہ سے مورخہ 20 فروری 2014ء کو بوقت صبح 9 تا 12 بجے بمقام بیوت الحمد پارک واقفین نو عمر 7 تا 15 سال کا جلسہ یوم مصلح موعود اور تفریحی پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ رجسٹریشن کے بعد 10 بجے تک واقفین نو پارک میں کھیلتے رہے اور ٹھیک دس بجے جلسہ سیرت مصلح موعود شروع ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ تھے۔ تلاوت، نظم کے بعد مکرم محمد ماجد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو ربوہ نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد دو واقفین نو نے حضرت مصلح موعود کا تعلق باللہ اور محبت الٰہی پیشگوئی مصلح موعود کے دائمی اثرات کے عنوان سے تقاریر کیں۔ ایک نظم کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے حضرت مصلح موعود کے بچپن میں عبادت الٰہی اور شوق اشاعت دین حق کے عنوان سے حضور کے بچپن کے واقعات بیان فرمائے۔ دعا کے ساتھ گیارہ بجے جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد ورزشی مقابلہ جات گراؤنڈز جلسہ گاہ میں کروائے گئے جن میں دوڑ 100 میٹر، ثابت قدمی کے علاوہ رسہ کشی کے نمائشی میچز کروائے گئے مقابلہ جات 13 تا 15 سال معیار اول اور 10 تا 12 سال معیار دوم کروائے گئے۔

12 بجے اختتامی اجلاس ہوا جس میں تلاوت کے بعد پوزیشن حاصل کرنے والے واقفین نو میں مکرم سیکرٹری صاحب وقف ربوہ نے انعامات تقسیم کئے۔ اختتامی دعا مکرم رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ و سیکرٹری وقف نو رحمت غربی نے کروائی۔ آخر پر واقفین نو کو ریفریشمنٹ دی گئی اس پروگرام میں 41 حلقہ جات کے 438 واقفین نو 32 سیکرٹریان اور 16 دیگر مہمان شامل ہوئے اسی طرح کل حاضری 486 رہی۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی

کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 19)

(قسط سوم)

الفاظ	تَلَفُّظ	معانی
تاڑی	تَاڑِی	تاڑ کا نشہ آور رس، تاڑ کھجور کی قسم کا ایک درخت جس کے پتے پنکھے سے مشابہ اور بڑے ہوتے ہیں
تبحر علمی	تَبَحُّر عِلمِی	علمی گہرائی، علمی وسعت
تبدلات	تَبَدُّلاتُ	تبدیلیاں
تبرکات	تَبَرُّکَات	تبرک کی جمع، برکت والی چیزیں
تبع تابعین	تَبع تَابِعِین	وہ لوگ جنہوں نے تابعین کو دیکھا ہو
تبیان	تِبیَان	ظاہر کرنا، آشکار کرنا
تپ	تَپ	عبادت، ریاضت، حرارت بخار
تپ جپ	تَپُ جَپُ	عبادت و ریاضت
تثلیث	تَثلِیث	تین، عیسائیوں کا عقیدہ تین خدا
تجارب	تَجَارِب	تجربہ کی جمع، ایسا کام جس سے کسی چیز کی ماہیت یا اس کا اصول یا اثر معلوم ہو، آزمائش، جانچ، امتحان، کرنے کا طریقہ، واقفیت
تجارت	تِجَارَت	کاروبار
تجاوز کرنیوالوں	تَجَاوُز کرنیوالوں	حد سے بڑھنے والے
تجربہ کردہ	تَجرِبَہ کَردَہ	آزمودہ، جس کا تجربہ کیا گیا ہو
تجرد	تَجَرُّد	اکیلا رہنا، غیر شادی شدہ، تنہائی، علیحدگی
تجلی/تجلیات	تَجَلِّی/ تَجَلِّیَات	جلوہ، ظہور
تجویز	تَجوِیز	رائے، تدبیر
تحت الثری	تَحتَ الثَّرىٰ	مٹی کے نیچے، زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ
تحریف	تَحرِیف	تبدیلی، اصل عبارت یا الفاظ کی جگہ کوئی اور لفظ اپنی طرف سے بدل دینا
تحقیر	تَحقِیر	تذلیل، رسوائی
تحقیق/تحقیقات	تَحقِیق/ تَحقِیقَات	تفتیش، چھان بین، تلاش، کھوج، اصلیت معلوم کرنا
تحقیقات جدیدہ	تَحقِیقَات جَدِیدَہ	نئی دریافتیں، جانچ پڑتال
تحلیل	تَحلِیل	ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، حل ہو جانا
تحمید	تَحمِید	تعریف بیان کرنا
التحیات	اَلتَّحِیَّات	نماز میں قعدہ کے دوران بیٹھ کر پڑھی جانے والی ایک دعا
تخت	تَخت	بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ، پلنگ
تخت گاہ	تَخُت گَاہ	دارالخلافہ، دارالسلطنت، راجدھانی، بادشاہ کا مسکن
تخلف	تَخَلُّف	وعدہ خلافی، پیچھے رہ جانا
تخمیس	تَخمِیس	پانچ کرنا
تخمیناً	تَخمِیناً	اندازے سے، قیاس سے، قریب قریب
تداخل	تَدَاخُل	داخل ہونا
تدارک مافات	تَدَارُکِ مَافَات	گمشدہ چیز کا پانا، نقصان کی تلافی
تدبر	تَدَبُّر	فکر کرنا، سوچ و بچار کرنا
تذکرہ	تَذکِرَہ	بیان کرنا
تذلل	تَذَلُّل	عاجزی اختیار کرنا، اپنے آپ کو حقیر اور ادنیٰ سمجھنا، انکساری
تذلیل	تَذلِیل	ذلیل کرنا، رسوا کرنا
تراش کر	تَرَاش	گھڑ کر، کانٹ چھانٹ کر کے
تراشیدہ قانون	تَرَاشِیدَہ قَانُون	خودساختہ قانون، گھڑا ہوا قانون
تراوت	تَرَاوَت	شادابی، تازگی، نمی، تری، ٹھنڈک
ترجیح	تَرجِیح	فوقیت، فضیلت
ترجیح بلا مرجح	تَرجِیح بِلَا مُرَجَّح	بغیر کسی سبب ترجیح کے فوقیت و فضیلت دینا
ترسان	تَرسَاں	خوفزدہ، ڈرا ہوا
ترغیب	تَرغیب	رغبت، تحریص، توجہ، خواہش، لالچ دینا
ترویج اسلام	تَروِیج اِسلَام	اسلام کا پھیلاؤ اور اس کی اشاعت
تریاق	تِریَاق	زہر کا علاج، زہر کی دوا، جو زہر کا اثر ختم کر دے
التزام	اِلتِزَام	لازم رکھنا، پابندی
تسبیح	تَسبِیح	پاکیزگی بیان کرنا
تسلط	تَسَلُّط	غلبہ، حکومت، زور
تسلی	تَسَلِّی	حوصلہ دینا، اطمینان دلانا
تشبیہ	تَشبِیہ	ایک چیز کو دوسری چیز کی مانند ٹھہرانا
تشخیص	تَشخِیص	جانچ پڑتال، جائزہ لینا
تشریح	تَشرِیح	تفصیل، وضاحت
تشویش	تَشوِیش	گھبراہٹ، بے چینی، پریشانی، اضطراب
تصدیق	تَصدِیق	سچا ثابت کرنا
تصرف	تَصَرُّف	طاقت، قوت، اثر، اختیار، قبضہ
تصریح	تَصرِیح	وضاحت، صراحت، توضیح، صاف صاف بیان کرنا
تصفیہ	تَصفِیَہ	صلح صفائی، واضح کرنا
تصنیف	تَصنِیف	لکھی ہوئی کتاب، تحریر کیا ہوا مضمون، لکھنا
تضرع	تَضَرُّع	گریہ وزاری، رونا، گڑگڑانا، عاجزی
تطبیق	تَطبِیق	موافقت کرنا، مطابقت، مشابہت
تظاہر	تَظَاہُر	ایک دوسرے کی مدد کرنا
تعارض	تَعَارُض	ایک دوسرے کے مقابل ہونا
تعامل	تَعَامُل	دائمی عمل
تعجب	تَعَجُّب	حیرت، حیرانگی
تعدد ازواج	تَعَدُّدِ اَزوَاج	ایک سے زیادہ شادیوں کا عقیدہ
تعصب	تَعَصُّب	بے جا حمایت، طرف داری
تعظیم	تَعظِیم	عزت کرنا
تعلی	تَعَلِّی	شیخی، ڈینگ
تعلیق	تَعلِیق	لٹکانا، موقوف کرنا، ملتوی کرنا
تعہد خدمت	تَعَہدِ خِدمَت	خدمت کی پابندی، خدمت کا عہد
تغیر و تبدل	تَغَیُّر و تَبَدُّل	حالت تبدیل ہونا
تفرد	تَفَرُّد	یگانہ، ایک ہونا
تفرقہ	تَفرِقَہ	پھوٹ، نااتفاقی، پراگندگی
تفسیر	تَفسِیر	تشریح، تفصیل، قرآن کریم کی تفسیر
تقاضا	تَقَاضَا	طلب کرنا، خواہش، مانگنا
تقدیر	تَقدِیر	وہ اندازہ جو خدا نے روز ازل سے ہر شے کے لئے مقرر کیا ہے، قسمت، نصیب
تقدیس	تَقدِیس	پاکیزہ قرار دینا
تقلید	تَقلِید	پیروی کرنا
تقویٰ	تَقوىٰ	خوف، ڈرنا، اللہ سے ڈرنا، پرہیزگاری
تکبر	تَکَبُّر	غرور، فخر
تکذیب	تَکذِیب	انکار کرنا، جھٹلانا
تکفیر	تَکفِیر	کافر کہنا، کفر کا فتویٰ دینا

تکلف	تَکَلُّف	بناوٹ، تصنع، ہچکچاہٹ، تکلیف اٹھا کر کوئی کام کرنا
تکمیل	تکْمِیل	کامل کرنا، تمام کرنا، مکمل کرنا
تکمیل نفوس	تکْمِیلِ نُفُوس	کسی جان کو مکمل کرنا۔ نفوس کو مکمل کرنا
تکیہ	تَکیَہ	اعتماد، بھروسہ، سرہانہ رکھنے کی جگہ
تکیہ	تَکیَہ	علاقہ، جگہ
تکیہ گاہ	تَکیَہ گاہ	آرام گاہ
تلافی	تَلَافِی	کسی نقصان یا کمی وغیرہ کا عوض، بدل
تلخ	تَلخ	کڑوا، سخت
تلف	تَلَف	ضائع کرنا
تمتع اٹھانا	تَمَتُّع	فائدہ، مزہ اٹھانا
تمسخر	تَمَسْخُر	ہنسی مذاق، ٹھٹھا
تمسک	تَمَسُّك	پکڑنا، روکنا
تنازع	تَنَازُع	جھگڑا کرنا، فساد
تناسخ	تَنَاسُخ	آواگون، ہندوؤں کے نزدیک روح کا کسی دوسرے کے جسم میں داخل ہونا، ایک دفعہ مرنے کے بعد روح کا آسمان پر چلے جانا لیکن کچھ عرصہ بعد کسی دوسرے جسم میں ہو کر اس دنیا میں آنا۔ اس آنے جانے کو آواگون کہتے ہیں
تناسخ کے چکر	تَنَاسُخ کے چَکّر	ہندوؤں کے عقیدہ کے مطابق ہر ہندو تناسخ کے عقیدہ کی وجہ سے مختلف روپ میں اس دنیا میں آتا ہے اسے تناسخ کا چکر کہتے ہیں
تناقض	تَنَاقُض	ضد، ناموافقت
تنبور چشتیائی		یہاں حضرت مسیح موعودؑ نے پیر مہر علی شاہ کی کتاب ''سیف چشتیائی'' کو ''تنبور چشتیائی'' تحریر فرمایا ہے۔ تنبور کا مطلب ہے: ساز، بانسری، وغیرہ
تنبورے	تَنبُورے	بانسری، باجا، وغیرہ
تنبیہ	تَنبِیہ	نصیحت، عبرت، سرزنش، جھڑکی
تنقید	تَنقِید	جرح، جانچ پڑتال
تنکیر	تَنکِیر	اسم نکرہ بنانا، بُری حالت کرنا
تنہ	تَنَہ	درخت کی جڑ سے شاخیں نکلنے تک کا حصہ
التوا	اِلتِوا	آئندہ پر اٹھا رکھنا
تواتر	تَوَاتُر	لگاتار، بغیر وقفہ کے
توام	تَوَام	جڑواں، وہ بچہ جو دوسرے بچے کے ساتھ پیدا ہو
توبہ	تَوبہ	لوٹنا یا رجوع ہونا، (اصطلاحاً) گزشتہ گناہوں یا غلطیوں پر ندامت اور آئندہ اس قسم کی برائی یا گناہ نہ کرنے کا اقرار
توپوں کی زد	تَوپُوں کی زَد	توپوں کے سامنے آنا
توجہ شوق	تَوَجُّہ شَوق	کسی کی طرف محبت اور اشتیاق سے رخ کرنا۔ رغبت، لگاؤ، میلان، پسند، رجحان، وابستگی، تعلق
توحید	تَوحِید	خدا کے ایک ہونے کا اقرار
تودہ	تَودَہ	انبار، ڈھیر
توریت	تَورَیت	یہود و نصاریٰ کی مقدس کتاب بائبل (پرانے عہد نامہ میں پہلی پانچ کتابوں پر مشتمل مجموعہ)
توسیع	تُوسِیع	فراخ کرنا، کشادگی، اضافہ
توفیق	تَوفِیق	طاقت، ہمت، استعداد
توقف	تَوَقُّف	ٹھہرنا، قیام کرنا، رکنا؛ دیر، تاخیر۔
تولد	تَوَلُّد	پیدائش
التہاب	اِلْتِہاب	آگ کا جلنا، شعلہ بھڑکنا، سوزش، جلن
تہذیب	تَہذِیب	اصلاح دینا، طور طریقہ، رہن سہن کا طریق

تہمت	تُہمَت	الزام
تہی دست	تَہی دَست	خالی ہاتھ، غریب
تیاگ دینا	تِیاگ دینا	دست بردار ہو جانا، چھوڑ دینا
تیرگی	تِیرگی	تاریکی، سیاہی، دل کی کدورت، گدلا پن، رنجش
تیزرو	تیز رَو	تیز رفتار
ثابت قدم	ثَابِت قَدَم	مستقل مزاج، قائم رہنے والا، ڈٹا رہنے والا
ثالوث	ثَالُوث	تثلیث، عیسائیوں کے تین خداؤں کا عقیدہ
ثبات	ثَبَات	ٹھہراؤ، قائم رہنا، قیام
ثبت	ثَبت	مہر لگانا، نقش کرنا، تحریر کرنا، لکھنا
ثروت	ثَروَت	مال و دولت، خوشحالی، مالی فراغت
ثمرہ	ثَمرہ	پھل
ثناء	ثَناء	تعریف، مدح
جائداد	جائِداد	میراث، ملکیت، اثاثہ
جابجا	جا بَجا	ہر جگہ، ہر کہیں، ہر مقام پر
جادۂ انصاف	جادَۂ اِنصاف	انصاف کی راہ، انصاف کا طریق
جام صحت	جامِ صِحَّت	صحت کا پیالہ،
جامع کلمہ	جامِع کَلِمہ	تھوڑی مگر مکمل بات
جامہ	جَامَہ	لباس، کپڑا
جاہ وجلال	جاہ و جَلال	شان و شوکت، عظمت، رعب، دبدبہ
جبر	جَبر	زیادتی، سختی، بے رحمی، زبردستی
جبروت	جَبرُوت	قدرت، طاقت، عظمت، بزرگی، جلال
جبّہ پوش	جُبَّہ پوش	کُرتے کی صورت کا ایک لمبا لباس پہنے ہوئے
جپ	جَپ	ورد، وظیفہ، دل ہی دل میں خدا تعالیٰ کا نام لیتے رہنا
جپی تپی	جَپی تَپی	عابد، زاہد، پجاری
جرائد	جَرائِد	جریدہ کی جمع: رسالہ
جرائم پیشہ	جَرائِم پیشہ	وہ شخص جس کا پیشہ جرم کرنا ہو، جس کا ذریعہ معاش جرم ہو، غیر قانونی کاروبار کرنے والا
جرح	جَرح	بحث، جانچ پڑتال
جزئیات	جُزئِیات	الگ الگ اجزاء، تفصیلات
جزا	جَزا	اجر، بدلہ
الجزو	اَلجُزو	پارہ، قرآن کریم کا پارہ
جزوی امور	جُزوی اُمُور	غیر اہم کام، غیر ضروری کام
جزیہ	جِزیہ	تاوان، خراج، ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جائے
جسمانی آفتاب	جِسمانی آفتاب	ظاہری نظر آنیوالا سورج
جعل ساز	جَعَل سَاز	جعلی کام کرنے والا
جفت	جُفت	دو، جوڑا، اکٹھا ہونا
جل پروا	جَل پَروا	ہندو مذہب میں ایک رسم کہ پہلے بچے کو گنگا میں بہا دیتے تھے
جل دیوتا	جَل دِیوتا	پانی کا دیوتا/خدا
جلال	جَلال	ہیبت، رعب، دبدبہ
جلوہ	جَلوَہ	نمودار ہونا، سامنے آنا، نظارہ، دیدار، ظاہر ہونا
جلوہ گر	جَلوَہ گر	نمودار، ظاہر، نمایاں، رونق بخش
جم	جم	خدا تعالیٰ کے فرشتے جبرائیل و میکائیل و عزرائیل جن کو وید میں جم لکھا ہے
جماع	جِمَاع	مجامعت، مباشرت، ہمبستری، میاں بیوی کا تعلق
جمال	جَمَال	خوبصورتی
جمود طبع	جُمُود طَبع	غیر متبدل طبیعت

جن	جِنّ	چھپی ہوئی چیز، غیر مرئی مخلوق، ایک پوشیدہ مخلوق جو آگ سے پیدا کی گئی ہو، دیو، ضدی آدمی
جنبش	جُنبُش	حرکت
جنس	جِنس	شے، اسباب، نوع، صنف، قسم
جنگ گاہ	جَنگ گاہ	لڑائی کا میدان
جنگ وجدال	جَنگ وَ جِدال	لڑائی جھگڑا
جنم	جَنَم	پیدائش، زندگی
جنون	جُنون	پاگل پن
جنٹلمین	جَنٹلمَین	شریف آدمی
جوا	جُوًا	گاڑی یا ہل کا وہ حصہ جو اس میں جتے ہوئے بیلوں وغیرہ کی گردن پر رہتا ہے،
جوالا مکھی	جوَالا مُکھی	آتش فشاں پہاڑ
جورُوئیں	جُورُوئیں	(جُورو کی جمع) بیوی، زوجہ
جوش تعصب	جوشِ تَعصُّب	بے جا طرف داری کی کیفیت کی شدت
جوش مارنا	جوش مارنَا	ابھرتا ہے، ابھال اٹھنا
جوگیوں	جُوگِیوں	(جوگی کی جمع) تارک الدنیا، زاہد، عابد
جونوں	جُونوں	بھیس، جنم، زمانہ
جوہر شناس	جوھر شَناس	خوبی، ہنر اور لیاقت کو پرکھنے اور پہچاننے والا
جویاں	جویَان	ڈھونڈنے والا، متلاشی، جستجو کرنے والا
جہل	جَھل	نادانی، جہالت، بے وقوفی، لاعلمی، کم عقلی
جیو	جیو	جان، روح، زندگی، مخلوق
جے توں میرا ہو رہے سب جگ تیرا ہو	جے تُوں میرَا ھُو رَھے سَب جَگ تیرَا ھُو	اگر تو میرا ہو جائے تو سارا جہان تیرا ہو جائے گا
چارپائے	چارپَائے	مویشی
چارہ	چارَہ	حیلہ
چاکر	چاکَر	نوکر
چال چلن	چَال چَلَن	طور طریق، رنگ ڈھنگ، طریق معاشرت
چالبازی	چالبَازی	چالاکی، ہوشیاری، عیاری، فریب
چاہ ندامت	چاہِ نَدامَت	چاہ۔کنواں، شرمندگی کا کنواں
چراغ نبوت	چَراغِ نُبُوَّت	نبوت کی شمع، نبوت کا نور
چرچا	چَرچا	مشہوری
چرس	چَرس	ایک قسم کا نشہ جو بھنگ کے پتوں سے تیار ہوتا ہے اور تمباکو کی طرح پیتے ہیں
چشم پوشی	چَشم پوشِی	نظر انداز کر دینا
چشمہ	چَشمَہ	پانی کا سوتا، فوارہ
چمار	چَمار	ہندوؤں کی نیچی ذات کا ایک طبقہ جس کا کام مردار جانور کی کھال اتارنا کھال سے کمانا، موچی جوتیاں سینے والا گانٹھنے والا
چنداں	چَنداں	اس قدر، اتنی دیر
چندہ	چَندَہ	امداد، خدا کی راہ میں پیسے دینا
چُور	چُور	ریزہ ریزہ
چولہ	چولَہ	کرتہ، لبادہ
چوہڑے	چُوھڑے	گلیوں اور نالیوں وغیرہ کی صفائی کرنے والے
چیلنج	چیلِنج	مقابلے کیلئے بلانا، دعوت مبارزت (Challenge)
چیلوں	چیلوں	شاگردوں
حاجت مند	حاجَت مَند	ضرورت مند محتاج، مفلس، تنگ دست
حارج	حَارِج	روکنے والا، مزاحم

حاسد	حَاسِد	حسد کرنے والا
حاشیئے چڑھائے	حَاشِیئے چڑھَائے	کسی بات میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا، مبالغہ آرائی کرنا
حافظہ	حَافِظَہ	یادداشت
حاملہ	حَامِلَہ	وہ عورت جس کے پیٹ میں بچہ ہو، حمل والی عورت، بچہ جننے والی عورت
حامی	حَامِی	مددگار، معاون، حمایت کرنے والا
حبط	حَبط	گرنا، ضائع ہو جانا
حتی المقدور	حَتَّی المَقدُور	جہاں تک ہو سکے
حتی الوسع	حَتَّی الوُسع	جہاں تک ممکن ہو
حجرہ نشین	حُجرَہ نَشِین	مسجد کے ایک طرف رہائشی کمرے میں مقیم، خلوت خانہ میں رہنے والا
حد اعتدال	حَدِ اِعتَدال	درمیانی حد
حد بست	حَد بَست	حد بندی
حداد	حَدّاد	لوہار، لوہے کا کام کرنے والا
حدوث	حُدُوث	ظاہر ہونا، نیا تازہ ہونا، جدید چیز
حدیث ضعیف	حَدِیث ضَعِیف	ایسی حدیث جس کے راویوں میں سے کسی کی دیانتداری پر شک ہو یا حافظہ کافی کمزور ہو
حربہ	حَربَہ	گر، طریقہ
حرج	حَرَج	نقصان، ضرر
حرفت	حِرفَت	پیشہ
حریص	حَرِیص	لالچی
حزن	حُزن	غم
حسب استدعا	حَسبِ اِستِدعَا	خواہش کے مطابق، درخواست کے مطابق
حسب اورنسب	حَسَب اَور نَسَب	ماں باپ کا خاندانی سلسلہ
حصر	حَصر	روک رکھنا
حضرت احدیت	حَضرَتِ اَحدِیَّت	اللہ تعالیٰ کی ذات
حضور	حُضُور	روبرو، سامنے، موجودگی
حظّ	حَظّ	مزہ، حلاوت
حفظ مراتب	حِفظِ مَرَاتِب	ادب کا پاس، ادب کا لحاظ، درجہ کی رعایت، مرتبہ کا لحاظ
حق الیقین	حَقُّ الیَقِین	یقین کا سب سے اعلیٰ مرتبہ
حق پوشی	حَق پوشی	سچائی کا چھپانا
حق جوئی	حَق جُوئِی	سچ کی تلاش
حقائق قرآن	حَقَائِقِ قُرآن	قرآن کے معانی (معارف) کی سچائیاں
حقائق ودقائق	حَقَائِقُ و دَقَائِق	سچائیاں وباریکیاں
حقیقت شناسی	حَقِیقَت شَنَاسِی	ذہنیت، اصلیت کی پہچان، اصل حقیقت کا علم رکھنا
حکام	حُکّام	حاکم کی جمع: حکومت کرنے والے
حکم	حَکَم	فیصلہ کرنے والا، منصف، آنے والے مسیح موعود کا نام
حکم معدوم	حُکمِ مَعدُوم	ختم کیا گیا حکم
حکم وعدل	حَکَم و عَدل	فیصلہ وانصاف کرنے والا
حکمت	حِکمَت	مصلحت، دانائی
حلاوت	حَلاوَت	شیرینی، مٹھاس
حلفاً	حَلفًا	قسمیہ، ازروئے قسم

بقیہ صفحہ 6

حقیقت یہی ہے کہ شدت پسند قوتیں اسے زیادہ دیر تک ہماری یادداشت سے دور نہیں رکھ سکتیں۔ خواہ اکثریت خاموش رہنے میں سکون محسوس کریں، لیکن میں یہ بات شرطیہ کہہ سکتا ہوں کہ جو لوگ سلام کی عزت کرتے ہیں تعداد میں دوسرے لوگوں سے زیادہ ہیں۔ اگر میں اپنے اس مفروضے میں درست ہوں، تو آئیں اس کا اظہار کریں اور اگر میں غلط ہوں تو آئیے اسے تبدیل کریں۔

تحریر: ڈاکٹر عادل نجم .... ترجمہ: آر۔ ایس بھٹی

سلام ۔۔ عبدالسلام

نوٹ:۔ مضمون نگار ڈاکٹر عادل نجم صاحب نے بوسٹن یونیورسٹی اور فلیچر کالج آف لاء اینڈ ڈپلومیسی سے انٹرنیشنل ریلیشنز اور پبلک پالیسی میں تعلیم حاصل کی۔ لمز (LUMS) کے وائس چانسلر رہ چکے ہیں۔

آج سے چار دن بعد، انتیس جنوری کا دن بہت سے پاکستانیوں کو یاد نہیں رہے گا۔ یا وہ یاد نہیں رکھنا چاہتے ہیں۔ یہ ڈاکٹر محمد عبدالسلام کی تاریخ پیدائش ہے۔ چلیں ہم ثابت کریں کہ ہم ان میں سے نہیں۔

خود کو 10 دسمبر 1979ء میں سٹاک ہوم میں تصور کرتے ہیں۔ ایک عظیم ہوٹل کے مختلف کمروں میں دنیا کی نو (9) ذہین ترین شخصیات کالے ٹیل کوٹ اور سفید بوٹائی میں ملبوس سویڈن کے بادشاہ سے نوبیل انعام وصول کرنے کے لئے تیاری ہو رہی تھیں۔ دسویں کمرے میں گھنی داڑھی والا پاکستانی کالی شیروانی، سفید شلوار اور سنہری کام والا مڑھا ہوا کھسہ پہنے پگڑی باندھنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ یہ ایک مہارت ہے جس میں وہ کبھی ماہر تھے لیکن اب بھول چکے تھے۔

وہ پوری کوشش کر رہے تھے کہ پگڑی اسی طرح پیچیدہ ہو جائے جیسی کہ فزکس ہے۔ فزکس جس کے لئے انہیں یہ اعزاز مل رہا تھا۔ پاکستانی سفارت خانے سے ایک باورچی کو بھی مدد کے لئے بلوایا گیا، لیکن وہ بھی کچھ زیادہ مدد نہ کر سکا۔ آخر کار ہمارے ماہر طبیعات سے جو کچھ خود سے ہو سکتا تھا انہوں نے کیا۔ اگر آپ اس دن کی دھندلی فوٹیج دیکھیں تو محسوس کریں گے کہ وہ کچھ زیادہ ٹھیک سے بندھی ہوئی نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی وہ سب سے زیادہ شاندار دکھائی دے رہے ہیں۔ کم از کم میری پاکستانی آنکھوں سے تو ایسا ہی دکھائی دیتا ہے۔

اس رات جب وہ تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو ان کا پیغام بھی بہت واضح تھا۔ اردو میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے اپنے میزبانوں سے کہا: ”پاکستان اس کے لئے آپ کا بہت مشکور ہے“۔ مزید آگے بڑھتے ہوئے انہوں نے اس مجمع کے سامنے قرآن کی تلاوت کی اور اس سے یہ بنیادی بات اخذ کرتے ہوئے کہا ”جتنا بھی ہم گہرائی میں تلاش کرتے جاتے ہیں۔ اتنا ہی زیادہ ہمارا تجسس بڑھتا جاتا ہے“۔

جب ہم گورڈن فریزر کی حیران کرنے والی بائیو گرافی پڑھتے ہیں۔ (cosmic anger: Abdus Salam-The First .... Nobel Scientist; 2008) تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ نہ صرف یہ کہ ہم نے اس شخص کی بہت کم قدر کی، بلکہ ہم اس کے بارے میں جانتے بھی بہت کم ہیں۔

محمد عبدالسلام 1926ء میں ضلع ساہیوال میں پیدا ہوئے۔ ایک استاد کے بیٹے تھے، جنہوں نے ان کی ایک استاد کے طور پر پرورش کی۔ چودہ سال کی عمر میں تمام پچھلے ریکارڈ توڑتے ہوئے میٹرک کے امتحان میں پنجاب بھر میں اول آئے۔ سولہ سال کی عمر میں گورنمنٹ کالج میں انہیں ذہین استاد سروادمان چاولہ کی زیرنگرانی ریاضی سے محبت پیدا ہوئی۔

ایک دن پروفیسر چاولہ کے دیئے ہوئے ہوم ورک چیلنج کے جواب میں (سری نی واس رامانو جان کی مشہور quadratic simultaneous equation کو آگے بڑھاتے ہوئے) سلام نے ایک زبردست حل پیش کیا یہ ان کا پہلا نصابی مقالہ ہے جو اٹھارہ سال کی عمر میں شائع ہوا۔

بیس سال کی عمر میں (خوش قسمتی) سے ریلوے ملازمت میں ناکامی کا سامنا ہوا جس کی وجہ عمر اور نظر کی کمزوری تھی۔ لیکن اس سے پہلے ہی ریاضی میں ایم۔اے مکمل کر چکے تھے۔ پنجاب گورنمنٹ کی طرف سے ایک وظیفہ ملنے کی وجہ سے (جو کہ دوسری جنگ عظیم کے لیے اکٹھے کئے گئے ٹیکس میں سے دیا جا رہا تھا) کیمبرج کے سینٹ جانز کالج میں داخلہ کی آفر ہوئی۔ جو کہ صرف اس صورت میں تھی کہ سلام انڈر گریجوایٹ طالبعلم کے طور پر آغاز کریں جو کہ انہوں نے قبول کر لی۔

کیمبرج میں انہیں خلا باز فریڈ ہائیل کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا لیکن 1933ء کے نوبیل انعام جیتنے والے پال ڈیراک ہی تھے جنہوں نے ان کے اندر نظریاتی طبیعات کی شمع روشن کی۔ 1950ء میں انہوں نے کیمبرج کا اہم ترین سمتھ ایوارڈ (Smith Award) حاصل کیا وہ پہلے ہی ایک کامیاب طالبعلم کا مقام حاصل کر چکے تھے اور طبیعات کے ماہرین کی توجہ حاصل کر چکے تھے۔

یہ سب کچھ اتنی کم مدت میں ہوا جس کی کیمبرج کے ریگولیشن اجازت نہ دیتے تھے۔ اس کا مطلب تھا کہ سلام کو پی ایچ ڈی کی ڈگری مل جانے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی تھی۔ وہ پانچ سالوں سے گھر سے دور تھے اور ”گھر“ جواب ایک نئی مملکت میں تھا۔ عبدالسلام پرنسٹن میں ایک ریسرچ پوزیشن کی آفر کو رد کرتے ہوئے 1951ء میں لاہور واپس آ گئے۔ جہاں گورنمنٹ کالج میں شعبہ ریاضی میں پروفیسر اور چیئرمین کے طور پر کام شروع کیا۔

تاہم دو سال کے عرصہ میں وہ دوبارہ کیمبرج واپس آ گئے اور اس کی وجہ اینٹی احمدی ذہنیت تھی۔ اور اس موقع پر ان کے کالج کے کولیگز کی طرف سے بہت تنگ نظری کا مظاہرہ ہوا۔ ان کے بائیوگرافر کے مطابق ان کو اس طرح سے دیکھا گیا۔

”ایک نوجوان جس نے نئی نئی ملازمت شروع کی ہو، جس کے دعوے بلند بانگ ہوں، بہت اونچے خیالات کا مالک طالبعلم، جو ملک اور صوبے کی تقسیم کے دوہرے غم سے بچا رہا ہو“ سیاسی اور انتظامی مشکلات کے ساتھ ساتھ، ان کے کالج کے ساتھیوں کے حسد اور دھمکیوں نے ان کی خواہشات کو تباہ کرنے کے لیے راستہ ہموار کیا۔

اس غیر اہم سیاسی کھیل میں نہ تو انہیں کوئی دلچسپی تھی اور نہ ان کے پاس اس کے لیے وقت تھا۔ سلام واپس کیمبرج چلے گئے۔ اور جاتے ہی کامیابیوں اور مصروفیات کے طوفانوں میں الجھ گئے۔ 1955ء میں انہوں نے اپنی پی ایچ ڈی مکمل کی۔ 1957ء میں ایمپیریل کالج میں کام شروع کیا۔ 1959ء میں، صرف 33 سال کی عمر میں، رائل سوسائٹی کے کم عمر ترین فیلو بنے۔ سب سے اہم یہ کہ وہ ایلیمنٹری پارٹیکل فزکس کے بہت سرگرم اور تخلیقی کام کرنے والے شخص بن گئے۔ بہت سے دوسرے کاموں کے ساتھ، انہوں نے آجکل کے بہت مشہور ہگز بوزان (Giggs Boson) کو سٹینڈرڈ ماڈل میں پیش کیا اور یقیناً ایلیمنٹری پارٹیکلز کے درمیان یونیفائیڈ کمزور اور الیکٹرومیگنیٹک کشش کے نظریہ میں بنیادی کام سرانجام دیا اور اس میں کمزور نیوٹرل کرنٹ کی پیشگوئی بھی شامل تھی۔ اس کام کے لئے انہیں 1979ء میں فزکس کا نوبیل انعام شیلڈن گلیشو اور وائن برگ کے ہمراہ دیا گیا۔

اگرچہ عبدالسلام ہائی انرجی فزکس پر ایک اتھارٹی تھے لیکن خود ان کی اپنی ہائی انرجی صرف ریسرچ تک محدود نہ تھی۔ قدرت کی طاقت کی طرح، ملٹی ٹاسکنگ عبدالسلام ہر وقت متحرک رہتے تھے۔ ایک ملک سے دوسرے ملک، ایک ادارے سے دوسرے ادارے، ریسرچ سے پالیسی اور مینجمنٹ تک، مقالے لکھنے سے چندہ جمع کرنے تک، نوجوان سکالرز کی راہنمائی کرنے سے حکومتوں کے سربراہان کو تجاویز دینے تک، عالمی مکالمات کو راستہ دکھانے سے لے کر قومی پالیسی بنانے تک، سلام ہمیشہ متحرک دکھائی دیئے۔

سماجی نسلی تعصّبات اور مفکرین کی تنگ نظری سے قطع نظر، وہ کبھی بھی خود کو پاکستان سے دور نہیں رکھ سکے، خواہ جسمانی طور پر اس سے دور بھی ہوں۔ 1960ء میں ایوب خان کے سائنسی مشیر رہے۔ وہ پاکستان کے اٹامک انرجی کمیشن (PAEC)، سپارکو (Suparco) اور پاکستان انسٹیٹیوٹ آف نیوکلیئر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور انٹرنیشنل نتھیا گلی سمر کالج آف فزکس اور عصر حاضر کی ضروریات کے بانیوں میں سے ہیں۔ انہوں نے ایک دہائی تک IAEA پاکستان کے وفود کی نمائندگی کی۔ پاکستان کے پہلے نیوکلیئر انرجی پلانٹ اور اس کے ناسا کے ساتھ ان معاہدوں کی روح رواں تھے، جو بلوچستان میں خلائی سہولیات کی تعمیر کے لئے تھے۔

عالمی سطح پر، وہ تیسری دنیا کی سائنس کی (TWAS) اکیڈمی کے بانی اکیڈمی تھے اور ہاں، انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹکل فزکس، ٹریسٹ اٹلی، جو کہ اب ان کے نام سے موسوم ہے اور اس کے بارے میں ان کی خواہش تھی کہ وہ پاکستان میں بنے۔ حقیقی طور پر عبدالسلام کی اداروں کے قیام کے لیے کوششیں اسی طرح ہیشگی لئے ہوئے ہیں جس طرح ان کی سائنس کے لیے کامیابیاں۔ آئی سی ٹی پی، خصوصی طور پر ان کی توانائیوں کا محور بنا، خاص طور پر ان آخری دنوں میں جب وہ پاکستان سے باہر رہنے پر مجبور تھے۔ 1987ء میں وہ اس وقت بہت دل گرفتہ ہوئے جب، ضیاء الحق کے دور حکومت میں، یونیسکو کا ڈائریکٹر جنرل بننے کی پیشکش ان کے اپنے وطن کی وجہ سے پوری نہ ہو سکی۔

اور یقیناً اس غم اور دل شکستگی کا کوئی تصور نہیں کر سکتا جب 7 ستمبر 1974ء کو ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت کے دوران پارلیمنٹ نے احمدیہ فرقہ کو، جس سے عبدالسلام کا تعلق تھا، آئینی طور غیر مسلم قرار دے دیا۔ ان کی اس دن کی ڈائری میں لکھا ہے:

”غیر مسلم قرار ...... اس کے ساتھ جینا محال ہے“۔

بھٹو کے لئے یہ محض ایک سیاسی چال تھی اور اس کی گہرائی میں ہونے والے ظلم اور تباہی کو اس نے بہت کم جانا تھا۔ عبدالسلام نے اپنا استعفیٰ تحریر کیا اور لکھا کہ ”اسلام کسی اسلامی فرقہ کو یہ حق نہیں دیتا کہ وہ کسی دوسرے فرقہ کے ایمان کا فیصلہ سنائے۔ ایمان بندے اور خالق کے درمیان معاملہ ہے“۔

گورڈن فریزر کے مطابق بھٹو نے عبدالسلام کو ملازمت پر رکھنے کی کوشش کی۔ ”یہ سب سیاست ہے“۔ (بھٹو) نے سلام کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ ”مجھے وقت دو میں اسے تبدیل کر دوں گا“۔ سلام نے بھٹو سے کہا کہ یہ مجھے تحریراً لکھ دو۔ ”میں یہ نہیں کر سکتا“۔ منجھے ہوئے سیاستدان نے جواب دیا۔

جیسا کہ انہوں نے کہا، باقی ایک مایوس کن تاریخ ہے۔ بھٹو کبھی بھی اس قابل نہیں تھا کہ وہ اس جن کو دوبارہ بوتل میں بند کر دے۔ اور نا انصافی زیادہ خطرناک اور سنجیدہ ہوتی چلی گئی۔ ضیاء الحق کو کم از کم یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ اس نے سلام کو نوبیل انعام کی مبارکباد دیتے ہوئے پاکستان کا سب اونچا سول ایوارڈ نشان امتیاز دیا۔ وزیراعظم ہوتے ہوئے بے نظیر کو یہ اخلاقی جرأت نہیں تھی کہ وہ سلام کو ملاقات کا وقت دے سکے۔ (اگرچہ بعد میں اس نے سلام کی 70 ویں سالگرہ کی مبارکباد بھجوائی) یقیناً، ایمان خالق اور بندے کے درمیان معاملہ ہے۔ اس لئے سلام کے ایمان کا امتحان خدا پر چھوڑتے ہیں۔ یہ سب ہمارے کرنے کا کام نہیں۔ جو ہمارے کرنے کا کام ہے وہ یہ کہ قابل شرم خاموشی اور ناشکرے پن کے رویے کو چھوڑ دیں جو ہم نے پاکستان کے اس عظیم فرزند کے ساتھ رکھا ہوا ہے۔

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ یوم مصلح موعود

جماعت احمدیہ چک 84 ج۔ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد نے مورخہ 20 فروری 2014ء کو بیت الذکر سرشمیر روڈ میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد اعظم فاروقی صاحب معلم سلسلہ اور مکرم عبدالرحمٰن صاحب صدر جماعت نے تقاریر کیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ کل حاضری 120 تھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

محترمہ پرنسپل صاحبہ مدرسہ مھد العلم کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

مدرسہ ہذا میں مورخہ 24 فروری 2014ء کو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد بچوں نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ آخر پر مکرم حافظ صاحب نے سیرت حضرت مصلح موعود کے بارے میں تقریر کی اور دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم رانا لیاقت علی صاحب چک نمبر 26 ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ روبی تبسم صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ یکم مارچ 2014ء کو بیت الصادق دارالعلوم غربی ربوہ میں مکرم رانا رضوان احمد صاحب ابن مکرم رانا نفیس احمد خاں صاحب عزیز آباد کراچی سے مبلغ 70 ہزار روپے حق مہر پر دلہن کے ماموں مکرم رانا سعید احمد وسیم صاحب کارکن الفضل ربوہ نے کیا۔ مورخہ 2 مارچ 2014ء کو محلّہ دارالنصر وسطی ربوہ سے رخصتی کے موقع پر سعید صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی ہر لحاظ سے بہتر اور بابرکت کرے اور ہر آن اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد منیر خان صاحب لندن ایک لمبے عرصہ سے سر درد کے شدید عارضہ میں مبتلا ہیں کل مورخہ 10 مارچ 2014ء کو ایک پیچیدہ آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے کامل و عاجل شفایابی اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالوہاب صادق صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم خواجہ فضل احمد اطہر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ ابن حضرت خواجہ جمال دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 21 فروری 2014ء کو 88 سال کی عمر میں مختصر علالت کے بعد وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 24 فروری کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں 11 بجے صبح محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد دعا محترم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے کروائی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، خلافت سے محبت و وفا کا تعلق رکھنے والے، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے مخلص احمدی تھے۔ آپ تحریک جدید کے صف اول کے مجاہد تھے۔ فرقان فورس میں بھی خدمت کا موقع ملا۔ خلیفۃ المسیح کی حفاظت خاص کے عملہ میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ ہماری والدہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ 1986ء میں وفات پاگئی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ ثانی محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ کے علاوہ چار بیٹے خاکسار، مکرم عبدالسلام صاحب ربوہ، مکرم عبدالمومن صاحب کینیڈا، مکرم عبدالقادر صاحب لندن، تین بیٹیاں مکرمہ مبارکہ ظفر صاحبہ کینیڈا، مکرمہ منصورہ فضل صاحبہ لندن اور مکرمہ امۃ الشکور ہارون صاحبہ لندن سوگوار چھوڑی ہیں۔

اس غم کی گھڑی میں بہت سے احباب نے گھر آ کر نیز بذریعہ فون وغیرہ ہم سب سے تعزیت کی۔ فرداً فرداً سب کا شکریہ ادا کرنا مشکل ہے۔ خاکسار اہل خانہ کی طرف سے سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب افراد کو اجر عظیم سے نوازے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت سپرنٹنڈنٹ ہاسٹل

نظارت تعلیم کے تحت لاہور میں ہاسٹل کے لئے سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے۔ جو احباب خدمت دین کے جذبہ سے کام کرنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں نظارت تعلیم میں براہ راست جمع کرواسکتے ہیں۔ درخواست دینے کے لئے ایک سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم کے نام درخواست، اپنی تمام تعلیمی اسناد اور شناختی کارڈ کی نقول اور اپنے حلقہ کے صدر یا امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ جمع کروائیں۔ مندرجہ ذیل معیار کے مطابق اہلیت رکھنے والے افراد درخواست دے سکتے ہیں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم گریجوایشن اور عمر کم از کم 35 سال اور زیادہ سے زیادہ 50 سال ہو۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم لطیف احمد طاہر صاحب گلشن راوی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ منورہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ مورخہ 7 مارچ 2014ء کو مختصر علالت کے بعد بعمر 86 سال وفات پاگئیں۔ اسی روز بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم ملک خالد مسعود صاحب ناظر اشاعت ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ کی بڑی ہمشیرہ تھیں۔ آپ کے خاوند مارچ 1971ء میں مشرقی پاکستان میں فسادات کے دوران چٹا گانگ میں شہید کردیئے گئے تھے۔ آپ نے یہ عرصہ بیوگی بڑی بہادری اور ہمت سے گزارا اور بچوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کیا۔ مرحومہ ملنسار، خوش مزاج، خلافت احمدیہ سے اخلاص کا تعلق رکھنے والی، صوم وصلوٰۃ کی پابند، نیک وصالح خاتون تھیں۔ دارالرحمت غربی میں لجنہ کے کاموں میں بڑی دلچسپی، محبت اور لگن سے حصہ لیتی تھیں۔ آپ کو بطور صدر لجنہ اماء اللہ دارالنصر شرقی ربوہ بھی خدمت کا موقع ملا۔ مالی قربانیوں میں بھی حسب توفیق حصہ لیتی تھیں۔ آپ کی ایک بیٹی مکرمہ جمیلہ نفیس صاحبہ زوجہ مکرم محمد نفیس صاحب 2010ء میں وفات پاگئی تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے خاکسار سابق مینیجر کوالٹی کنٹرول شیزان لمیٹڈ لاہور، مکرم آفتاب احمد صاحب پاکستان ریلوے جہلم، تین بیٹیاں مکرمہ فریدہ بشیر صاحبہ زوجہ مکرم محمد اشرف الحق صاحب مرحوم مربی سلسلہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ، مکرمہ فوزیہ بشیر صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ اور مکرمہ خالدہ نسیم صاحبہ زوجہ مکرم نسیم احمد صاحب کینیڈا سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم رانا محمد سلیمان صاحب معلم وقف جدید 646 گ ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ 646 گ ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع فیصل آباد کے اطفال شکیل احمد ولد مکرم سعید احمد صاحب، عمران احمد ولد مکرم اصغر علی صاحب، رضوان احمد ولد مکرم محمد اسلم صاحب، احسان احمد ولد مکرم مجید احمد صاحب اور کامران احمد ولد مکرم وحید احمد صاحب نے قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ قرآن مجید ناظرہ پڑھانے کی سعادت خاکسار کو ملی۔ مورخہ 19 فروری 2014ء کو بعد نماز فجر تقریب آمین میں مکرم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر بیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن مجید کے کچھ حصے سنے اور مکرم محمد صدیق صاحب صدر جماعت چک نمبر 646 گ ب ٹھٹھہ کالو کا نے دعا کروائی۔ سب اطفال خاکسار کے ذریعہ ترجمہ قرآن مجید شروع کر چکے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن مجید پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیمینار بسلسلہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود

مکرم طلعت محمود ہنجرا صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 9 فروری 2014ء کو جماعت احمدیہ ضلع حافظ آباد کو سیمینار بسلسلہ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود زیر صدارت محترم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد اور مکرم فہیم احمد شاہد صاحب مربی ضلع حافظ آباد نے مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود کی اہمیت پر تقاریر کیں۔ اس کے بعد سال 14-2013ء کیلئے مرکز کی طرف سے مقرر کردہ کتب روحانی خزائن جلد نمبر 19 سے متعلق انصار، خدام اور اطفال کے درمیان کوئز مقابلہ ہوا جس میں حصہ لینے والوں کی کل تعداد 36 تھی۔ مکرم رانا اطہر محمود صاحب مربی سلسلہ پنڈی بھٹیاں نے کوئز پروگرام کیا۔ اس کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ محترم مہمان خصوصی نے اسناد تقسیم کیں اور تقریر کی۔ کل حاضری 113 تھی۔ آخر میں مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود کی بابرکت تحریروں کا مطالعہ کرنے انہیں سمجھنے ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا کرتا رہے۔ آمین

☆......☆......☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

21 مارچ 2014ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ
7:45 am	جاپانی سروس
8:00 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:15 am	حضرت مسیح ناصریؑ کا اصل پیغام
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	حضور انور کا CBC کو 24 مئی 2013ء کو اہم انٹرویو
12:15 pm	تاریخ احمدیت
12:40 pm	سرائیکی سروس
1:25 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
4:40 pm	تلاوت قرآن کریم
5:05 pm	سیرت النبی ﷺ
5:30 pm	درس حدیث
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:15 pm	یسرنا القرآن
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:55 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 2014ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا انٹرویو
11:45 pm	تاریخ احمدیت

22 مارچ 2014ء

12:20 am	ریئل ٹاک
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 2014ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am	یسرنا القرآن
6:05 am	حضور انور کا انٹرویو
6:30 am	تاریخ احمدیت
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 2014ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	خطاب جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2011ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:55 pm	سوال و جواب
2:45 pm	انڈونیشین سروس
3:45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 2014ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	جلسہ سالانہ قادیان
10:00 pm	عربی سروس Live

23 مارچ 2014ء

12:05 am	الترتیل
12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 2014ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
6:00 am	الترتیل
6:25 am	جلسہ سالانہ قادیان 28 دسمبر 2011ء
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 2014ء
9:00 am	سپاٹ لائیٹ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	گلشن وقف نو
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 اگست 2012ء (سپینش ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مارچ 2014ء
7:15 pm	Shotter Shondhane
8:30 pm	حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ بچپن
9:00 pm	پریس پوائنٹ Live
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	عربی سروس Live

درخواست دعا

❁ مکرم اظہر حسین صاحب معلم وقف جدید 646 گ۔ب ٹھٹھہ کالو کا ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ نصرت بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسلم صاحب گزشتہ دو سالوں سے معدہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم حکیم قاضی نذر محمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد چک چٹھہ ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم افتخار الدین صاحب قمر سیکرٹری مال جماعت چک چٹھہ مورخہ 7 مارچ کو حافظ آباد میں ایک تیز رفتار موٹر سائیکل کی زد میں آ کر شدید زخمی ہوئے ہیں۔ دانتوں کو نقصان پہنچا ہے چہرہ پر ٹانکے لگے ہیں اور کافی چوٹیں آئی ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دل سے 23 سال بعد سوئیاں برآمد

چین کے صوبے ''ہین'' میں ڈاکٹر عورت کے دل میں چھپی سوئیاں نکالنے میں کامیاب ہو گئے۔ 44 سالہ ژیانگ کے دل میں 23 سال قبل 3 سوئیاں پیوست ہوئی تھیں۔ جس کا خود اسے بھی علم نہیں تھا۔ ژیانگ کے دل میں موجود 4 سینٹی میٹر لمبی ان سوئیوں کی نشاندہی ڈاکٹروں نے ایک طبی معائنے کے دوران کی تھی۔ ژیانگ کا کہنا ہے کہ مجھے تکلیف تو ہوتی تھی لیکن کبھی ایسا نہیں لگا کہ دل میں کچھ چھپا ہوا ہے۔ ڈاکٹر اور خود مریضہ بھی حیران تھے کہ دل میں سوئیاں کہاں سے آئیں۔

(رسالہ حکایت اگست 2011ء)

☆..........☆..........☆

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
FRS RABWAH
فیوچر ریس سکول ربوہ
یورپین طرز تعلیم، کوئی ہوم ورک نہیں۔
نرسری تا ششم داخلے جاری ہیں۔
تمام کلاسز میں داخلے جاری ہیں
گرلز کیلئے ہفتم اور ہشتم کے داخلے جاری ہیں
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6213194 موبائل: 0332-7057097

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔مارچ

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:17

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13 مارچ 2014ء

2:00 am	دینی و فقہی مسائل
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مئی 2008ء
4:00 am	انتخاب سخن
6:00 am	جلسہ سالانہ یوکے
7:30 am	دینی و فقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	بیت الرحمٰن ویلنسیا سپین 13 اپریل 2013ء
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 26 مارچ 1997ء
9:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:30 pm	بیت الرحمٰن کا افتتاح

زدجام عشق مردانہ طاقت کی مشہور دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,6211434

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کاپی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782,0334-6365114

طیب احمد
(Regd.) First Flight COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ربوہ میں
حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

FR-10